بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

منقبت

حضرت خواجہ محمد بہاء الدین شاہِ نقشبند بخاری قدس اللہ سرہ العزیز

رحمتِ رحماں ہیں شاہِ نقشبندؒ — تابشِ ایماں ہیں شاہِ نقشبندؒ

نقش کر دیں دل پہ اسمِ ذاتِ حق — نقشبندِ جاں ہیں شاہِ نقشبندؒ

وہ فدائے ہر ادائے مصطفیٰؐ — عاملِ قرآں ہیں شاہِ نقشبندؒ

وہ شریعت اور طریقت کے امام — مرشدِ ذیشاں ہیں شاہِ نقشبندؒ

اہلِ دل پر ربِ دائم کا حسیں — دائمی احساں ہیں شاہِ نقشبندؒ

منزلِ عرفاں ہے رب کی معرفت — جادۂ عرفاں ہیں شاہِ نقشبندؒ

امّتِ خیر الوریٰ کے واسطے — خیر کا ساماں ہیں شاہِ نقشبندؒ

صاحبِ تکوین ان کی ذات ہے — صاحبِ فرماں ہیں شاہِ نقشبندؒ

اک اشارے سے بدل دیں قسمتیں — وہ شہِ شاہاں ہیں شاہِ نقشبندؒ

غفلتوں کی تمتماتی دھوپ میں — ذکر کا داماں ہیں شاہِ نقشبندؒ

ہر عطا ان کی غنا کی شان ہے — فقر کے سلطاں ہیں شاہِ نقشبندؒ

شانِ رفتہ بھی انہی کے دم سے ہے — عظمتِ دوراں ہیں شاہِ نقشبندؒ

وادیٔ جاں میں ہے جس سے روشنی — وہ مہِ تاباں ہیں شاہِ نقشبندؒ

یاد سے ان کی سکوں دل کو ملے — درد کا درماں ہیں شاہِ نقشبندؒ

آئنہ اُن کا کہ ٹھہرا شش جہت — ہر قدم نگراں ہیں شاہِ نقشبندؒ

جس پہ نازاں ہیں مجددؒ پاک، وہ — فیضِ بے پایاں ہیں شاہِ نقشبندؒ

حسنِ ارچیؒ میں انہی کی ہے چمک — آج بھی رخشاں ہیں شاہِ نقشبندؒ

کیسے ٹھہریں گے یہاں دنیا کے غم — دل میں جب مہماں ہیں شاہِ نقشبندؒ

سیّد حامدؔ یزدانی
شعبان المعظم ۱۴۳۸ھ
ٹورانٹو